15دسمبر، 2011

کارپوریٹ سیکٹر کوفلاحی کاموں کے عطیات جمع کرنے کیلئے ادارہ جاتی نظام کومزید بہتر بنانا چاہئے، یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کارپوریٹ سیکٹر پر زور دیا ہے کہ وہ سماجی مسائل کے بڑے پیانے پر حل کے لئے افراد اور کارپوریشنوں سے فلاحی کاموں کے عطیات (philanthropic contributions) کو جمع کرنے کے لئے ادارہ جاتی نظام (institutional mechanism) کو مزید بہتر بنائے۔

آج سہ پہر کراچی کے مقامی ہوٹل میں پاکستان کارپوریٹ فلنتھراپی ایوارڈز کی تقسیم اور کارپوریٹ فلنتھراپی رپورٹ 2010 کے اجراء کی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے کارپوریٹ سیکٹر کی مجموعی مسابقتی صورتحال میں بہتری آئے گی اور قوم کی ترقی کے لئے کمپنیوں کے اقدامات اور انفرااسٹرکچر کوتقویت ملے گی۔

انہوں نے کارپوریٹ سیکٹر پر زور دیا کہ وہ کارپوریٹ فلنتھراپی کا دائرہ ایک پبلک ریلیشنز ٹول سے وسیع کرکے طویل المدتی سماجی بہبود کی سطح تک لانے کے لئے پیش قدمی کرے۔انہوں نے کہا کہ اداروں کو کارپوریٹ فلنتھراپی پروگرامز کے لئے ایک حکمت عملی اختیار کرنی چاہئے۔ کارپوریٹ فلنتھراپی پروگرام کواس طرح وضع کیا جانا چاہئے کہ اس سے کاروباری ضروریات اور کمیونٹی کی ترجیحات کے درمیان توازن اور ہم آہنگی قائم ہوسکے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ اداروں کو کارپوریٹ فلنتھراپی کے لئے اپنی سالانہ رپورٹس اور ویب سائٹس جیسے طریقوں کے ذریعے آگہی کی فراہمی کے لئے ایک ایسی حکمت عملی اختیار کرنی چاہئے جس سے انٹرنل اور ایکسٹرنل اسٹیک ہولڈرز کو کارپوریٹ فلنتھراپی کی پیش قدمی کا وسیع ادراک ہوسکے۔اس کے علاوہ اداروں کو کارپوریٹ فلنتھراپی کی کامیابیوں کو جانچنے اور ان کی نگرانی کرنے کے لئے ایک قابل تصدیق طریقہ کار رائج کرنے کی بھی ضرورت ہے،اس طریقہ کار کے تحت کاروباری کارکردگی اور معاشرے کی فلاح دونوں پر مرتب ہونے والے اثرات کو جانچا جانا چاہئے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر نے کارپوریٹ فلنتھراپی کے اقدامات کے لئے ایک بزنس کیس تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ یہ بزنس کیس بہتر ہوتی ہوئی کارپوریٹ ساکھ، مسابقتی برتری اور مطابقت کی حامل value creation کے ذریعے مساوی مواقع جیسے عوامل کی بنیاد پر وضع کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فلاحی کاموں میں وسعت، پائیداری اوران کے سماجی اظہاریوں پر طویل المدتی اثرات کے لئے کارپوریٹ فلنتھراپی کی دیگر فلنتھراپسٹس کے ساتھ مطابقت کے لئے اشتراک کی کوشش کی جانی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ UNDP کی ہیومن ڈیولپمنٹ رپورٹ 2011 کے مطابق پاکستان انسانی ترقی کے لئے سب سے کم پروگرام والے ممالک میں شامل ہے۔رپورٹ میں قومی کثیرالجہتی غربت کو جوصحت، تعلیم اور معیارزندگی سمیت مختلف سماجی اظہاریوں پر مشتمل ہے، آبادی کے 49.4 فیصد پر ظاہر کیا گیا ہے۔سماجی اور معاشی محرومی کی اس بلند سطح کے پیش نظر کارپوریٹ سیکٹر کو ترقی کے لئے حکومت کا ساتھ دینا چاہئے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ اقتصادی نمو اور غربت ختم کرنے کے مقصد کے حصول کا انحصار بلاواسطہ طور پر ملازمتوں کی فراہمی اور بالواسطہ طور پر عطیات کی فراہمی کے ذریعے سرگرم کاروبار و تجارت اور سماجی مقاصد کے حصول کے لئے کاروباری و تجارتی اداروں کی ادارہ جاتی صلاحیتوں پر ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ پاکستان میں کارپوریٹ سیکٹر فلاحی کاموں میں حصہ لے رہا ہے۔ پاکستان سینٹر فار فلنتھراپی (پی سی پی) کے اقدامات کی بدولت نجی اور سرکاری شعبے نے اس سلسلے میں اپنے کردار کو وسعت دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فلاحی کاموں کے کامیاب اور پائیدار اقدامات کی بے شمار مثالیں موجود ہیں، خصوصاً گذشتہ صدی کے دوران مخیّر حضرات اور فیملی فاونڈیشنز نے اسپتالوں، تعلیمی اداروں، فلاحی مراکز، اسکالرشپ پروگرامز اور تکنیکی تربیت کے مراکز کے قیام میں فعال کردار ادا کیا۔ پی سی پی کے تخمینوں کے مطابق گذشتہ سات برسوں کے دوران اداروں کی جانب سے عطیات 14 گنا سے زیادہ ہوگئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی سی پی کی تحقیق نہ صرف معلومات کے لئے مفید ہے بلکہ پالیسی وضع کرنے اور اس ضمن میں ہونے والی پیش رفت کی نگرانی کرنے کے لئے بھی بہت اہم ہے۔

انہوں نے کہا کہ جہاں تک اسٹیٹ بینک کا تعلق ہے تو ہماری خواہش ہے کہ ہم پی سی پی کے وژن میں اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق معاونت کریں۔ انہوں نے کہا کہ میری خدمات پی سی پی کے لئے حاضر ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ایک بہتر مستقبل ہمارا منتظر ہے۔

جناب یاسین انور نے ایوارڈ حاصل کرنے والوں اور پاکستان سینٹر فار فلنتھراپی کو ان کی قابل ستائش خدمات پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ خدمات پاکستان میں کارپوریٹ فلنتھراپی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گی۔

☆☆☆//